مسیح مین

از: کینته ای.هیگن

مسیح میں

فیتھ لائبریری
پبلیکیشنز

English Version

Copyright © 1975 Rhema Bible Church
Aka Kenneth Hagin Ministries, Inc.

All Rights Reserved

Urdu Translation
Third Printing 2023, 10,000 Copies.
ISBN 0-89276-052-4

Printed with Permission from
Kenneth Hagin Ministries

یہ کتابچہ برائے فروخت نہیں ہے۔

مسیح میں

ایک روحانی اصول جسے ہم میں سے بہت کم لوگ جانتے ہیں یہ ہے:

ہمارے اقرار ہم پر قابض ہیں۔

جب ہم لفظ اقرار استعمال کرتے ہیں تو لوگ فطری طور پر گناہ کا اقرار کرنے کے متعلق سوچتے ہیں اور بائبل مقدس بھی یہ فرماتی ہے، ''اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے'' (ا۔یوحنا ۱:۹) لیکن یہ اقرار کا منفی پہلو ہے۔ بائبل مقدس میں مثبت پہلو کو بیان کرنے کے لئے بہت کچھ موجود ہے۔ ہمارے ایمان کا اقرار۔

> ''کہ اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائیگا۔ کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے''۔ (رومیوں ۱۰: ۹۔ ۱۰)

یہ آیات گناہ کا اقرار کرنے کی طرف اشارہ نہیں کرتیں۔ یہ یسوع کا اقرار کرنا ہے۔ آدمی اپنے دل سے ایمان لاتا ہے اور اپنی زبان سے یسوع کے

خُداوند ہونے کا اقرار کرتا ہے۔

''تو تُو اپنے منہ کی باتوں میں پھنسا۔ تُو اپنے ہی منہ کی باتوں سے پکڑا گیا۔'' ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ ہمارا اقرار ہے اور ہمارا اقرار۔ جو الفاظ ہم بولتے ہیں۔ ہمیں محکوم بناتے ہیں۔ یسوع نے فرمایا الفاظ ایسا کرتے ہیں''۔ (امثال ۶:۲)

''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اس کے لئے وہی ہوگا''۔ (مرقس ۱۱:۲۳)

آیئے اپنے یسوع کے ان الفاظ پر غور کریں، ''جو کوئی کہے۔۔۔ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اس کیلیئے وہی ہوگا''۔ کیا یسوع کو معلوم تھا وہ کیا کہہ رہا ہے؟ یا کیا یہ الفاظ کسی خوابوں کی دنیا میں رہنے والے غیر ذمہ دار شخص کے تھے؟ یہ الفاظ کسی خواب دیکھنے والے شخص کے نہیں! یسوع نے جو کچھ کہا اس سے اس کی وہی مراد تھی اور اس نے کیا کہا کہ آپ کے پاس ہوگا۔؟ اس نے کہا آپ کے پاس وہی ہوگا جو آپ کہیں گے۔
اگر آپ اپنے دل میں ایک چیز پر واقعی ایمان رکھتے ہیں۔ مثبت یا منفی اور اپنے

منہ سے اس کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ چیز حقیقت میں آپ کو مل جائے گی۔ یسوع نے کہا وہ آپ کو مل جائے گی۔ خُدا کی کسی بھی بخشش کو حاصل کرنے کے لئے ایک شخص دل سے ایمان لاتا اور منہ سے اقرار کرتا ہے۔
غور کریں خُدا کے کلام کے یہ دونوں بیانات ایک ہی بات کو مختلف الفاظ میں بیان کرتے ہیں، ''اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔۔''۔ (رومیوں ۱۰:۱۰) اور ''۔۔۔ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا''۔ (مرقس ۱۱:۲۳)

''پس جب ہمارا ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گزر گیا یعنی خُدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں''۔ (عبرانیوں ۴:۱۴)

یہاں مسیحی لوگوں کو بتایا گیا ہے کہ ''اپنے اقرار پر قائم رہیں''۔ ہمیں کس اقرار پر مضبوطی سے قائم رہنا ہوگا اور کس اقرار کو ہمیشہ بولتے رہنا ہوگا؟ یہ خُداوند یسوع مسیح پر ہمارے ایمان کا اقرار ہے۔ خُدا ہمارے آسمانی باپ پر ہمارے ایمان کا اقرر ہے۔ خُدا کے کلام پر ہمارے ایمان کا اقرار ہے۔
مسیحیوں کی اکثریت مخلص ہونے کے باوجود بھی کمزور ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے کبھی ان باتوں کا اقرار کرنے کی جرأت نہیں کی کہ خُدا کا کلام ان کے متعلق جو کچھ فرماتا ہے وہ وہی ہیں جو خُدا کا کلام فرماتا ہے کہ وہ ہیں اور ان کے

پاس وہی کچھ ہے جو خُدا کا کلام فرماتا ہے کہ اُن کے پاس ہے۔

درحقیقت بہت سے لوگ درست اقرار پر قائم رہنے کی بجائے غلط اقرار قائم کر لیتے ہیں۔ غلط اقرار شکست، ناکامی، ابلیس کی حاکمیت کا اقرار ہے۔ وہ ہمیشہ یہ کہتے ہیں کہ وہ کیسا شاندار وقت تھا جو انہوں نے ابلیس کے ساتھ گزارا۔ انہیں کسی جنگ کا سامنا ہے۔ وہ کیسے حالات سے گزر رہے ہیں۔ ابلیس انہیں کامیابی سے کس طرح دور کر رہا ہے۔ انہیں بیمار کر رہا ہے۔ انہیں اسیری میں رکھے ہوئے ہے اور جب تک وہ اس قسم کی گفتگو کرتے رہتے ہیں تو یسوع کے کہنے کے مطابق انہیں یہی کچھ حاصل ہوتا رہتا ہے۔

میں جانتا ہوں اگر لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ وہ کیا کر رہے ہیں تو وہ کبھی ایسا نہیں کریں گے، لیکن اس قسم کے اقرار سے غیر ارادی طور پر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ خُدا ہمارا آسمانی باپ ناکام ہے۔

خُدا ناکام نہیں ہے! خُدا کو شکست نہیں ہوتی۔ جب آپ ناکامی کے متعلق بات کرتے ہیں تو آپ ابلیس کے کاموں کے متعلق بات کرتے ہیں۔ خُدا کی کبھی یہ مرضی نہیں کہ کلیسیا کو شکست کا سامنا ہو۔ اُس نے فرمایا کہ عالم ارواح کے دروازے اس پر کبھی غالب نہیں آئیں گے۔ (دیکھئے متی ۱۸:۱۶)

ایمان اظہار اور گواہی کا تقاضا کرتا ہے

گواہی ہمارے ایمان کی زندگی کا حصہ ہے اگر آپ ایمان میں مضبوط ہونا چاہتے ہیں تو مسلسل بتاتے رہیں کہ خُداوند آپ کے لئے کیا کر رہا ہے۔ جس قدر آپ اس کے متعلق زیادہ گفتگو کرتے ہیں اسی قدر وہ آپ کے لئے کم حقیقی بن جاتا ہے۔

ایمان محبت کی مانند ہے۔ یہ دل، روح سے نکلتا ہے۔ محبت کی طرح یہ قائم رہتا ہے۔ اس کا مسلسل اقرار کرنے سے ہی اس کی خوشی پوری ہوتی ہے۔ فطری طور پر میاں بیوی جس قدر ایک دوسرے سے محبت کا اقرر کرتے ہیں اسی قدر یہ بڑھتی جاتی ہے۔

اگر آپ یسوع کی زندگی کا بغور جائزہ لیں تو آپ جانیں گے کہ اپنی عوامی خدمت کے آغاز سے صلیب پر جان قربان کرنے تک اس نے ہمیشہ اقرار کیا کہ وہ کون ہے۔۔۔ وہ کیا ہے۔۔۔ اور زندگی میں اس کا کیا مقصد ہے۔

مثلاً اُس نے فرمایا: ’’میں باپ میں سے نکلا ہوں اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں‘‘۔ (یوحنا ۱۶:۲۸) اس اقرار میں چار پہلو پائے جاتے تھے۔ یہ اقرار اس کے تجسم سے اس کے آسمان پر اُٹھائے جانے تک اس کی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔

یسوع نے دلیری جتنے اقرار کئے ان میں سے ایک یہ تھا، ''جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا (یوحنا ۱۴: ۹) کیا دلیرانہ اقرار ہے!''اگر تم باپ کو دیکھنا چاہتے ہو تو مجھ پر نگاہ کرو۔''یوحنا ۱۲ باب میں اس نے جو کچھ فرمایا وہ درج ذیل ہے'' اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نور ہو کر دنیا میں آیا ہوں تا کہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے''۔(یوحنا ۴۵۔۴۶)
میں اس بات کو دہراتا ہوں۔ یسوع نے مسلسل اقرار کیا کہ وہ کون ہے۔۔۔وہ کیا ہے۔۔۔اور زندگی میں اس کا مقصد کیا ہے۔
''جی ہاں شاید کوئی شخص یہ کہے، لیکن یہ یسوع تھا''۔
میں جانتا ہوں اور بائبل مقدس تعلیم دیتی ہے کہ یسوع نے ہمارے لئے ایک نمونہ پیش کیا اور ہمیں اس کے نقش قدم پر چلنا ہے۔آپ کو اپنے متعلق مسلسل اقرار کرتے رہنا چاہیے۔ جی نہیں، اس بات کا اقرار نہیں کہ آپ جسمانی طور پر کون ہیں۔ جان ڈوئے کا بیٹا یا بیٹی جو فلاں فلاں گلی میں رہتا ہے۔ ہر گز نہیں! بلکہ آپ خُدا کے کلام کے مطابق کون ہیں۔ یہی وہ اقرار ہے جس پر ہمیں مضبوطی سے قائم رہنا ہے۔

'' دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے۔۔۔ عزیزو! ہم اس وقت خُدا کے فرزند ہیں۔۔۔''
(۱۔یوحنا ۳: ۱۔۲)

''اس لئے کہ جتنے خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا
کے بیٹے ہیں۔۔۔'' روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا
ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں''۔ ''اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں
یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔۔۔''
(رومیوں ۸: ۱۴، ۱۶۔۱۷)

ہم خُدا کے بچے ہیں! خُدا کے فرزند! ہم خُدا کے وارث ہیں۔ مسیح کہ ہم میراث! ہم بخوشی خُدا کے ساتھ اپنے تعلق کا اقرار کرتے ہیں اور ہم کس طور پر اس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں؟ ہم خُدا سے پیدا ہوئے ہیں، خُدا کے فرزند۔ وہ خاص ہمارا باپ ہے۔ ہم اس کے خاص فرزند ہیں۔ ہم اس لئے بیٹے اور بیٹیاں بننے کا مقام حاصل کرنے کی جرأت کرتے ہیں اور اپنی ذات کا اقرار کرتے ہیں۔

تلاش کریں خُدا کا کلام آپ کے متعلق کیا فرماتا ہے اور اسے اپنا اقرار بنائیں

لوگ اکثر مجھے بائبل کا مطالعہ کرنے کے متعلق پوچھتے ہیں۔ اگر چہ میرے پاس بہت سے مشورہ جات ہیں تو بھی میں جہاں کہیں جاتا ہوں سب سے زیادہ اس

مشورہ کو پیش کرتا ہوں۔

مسیحی، ایماندار ہونے کی حیثیت سے، عہد جدید۔ پہلے خطوط۔ کا مطالعہ کریں۔(جیسا آپ دیکھتے ہیں،خطوط آپ کو جو ایماندار ہیں لکھے گئے یہ کلیسیا کو لکھے گئے ہیں۔) مطالعہ کے دوران تمام بیانات، مثلاً ''اس میں'' ''اس کے وسیلہ'' وغیرہ وغیرہ کریں۔ رنگ دار پنسل سے اس بیان کے نیچے لکیر لگائیں۔ آپ کے ایسے تقریباً 140 بیانات ملیں گے جن میں سے بیشتر بیانات خطوط میں پائے جاتے ہیں کہ ''مسیح میں'' آپ کے پاس کیا کچھ ہے۔ مثلاً ایک خط میں پولس نے اس طرح سلام بھیجا ''میں خُداوند یسوع کے نام میں تمہیں سلام کہتا ہوں''۔ اس میں ''مسیح میں'' کا اظہار پایا جاتا ہے۔ ''مسیح میں'' جو کچھ آپ کا ہے اس کے متعلق یہ کچھ نہیں بتاتا۔ آپ کو اور کچھ حوالہ جات ملیں گے جو یہی پیغام دیتے ہیں، لیکن یہ ''اس میں'' وغیرہ کے خاص بیانات کو استعمال نہیں کرتے۔

اس کے باوجود یہ آپ کو بتاتے ہیں کہ آپ کون ہیں، یا آپ ہیں، یا آپ کیا ہیں یا آپ کے پاس کیا ہے، اس لئے کہ آپ مسیح میں ہیں۔

اب جب آپ کو یہ حوالہ جات مل جاتے ہیں، ان کو لکھ لیں۔ پھر ان پر سوچ بچار کریں۔ ان کا اقرار کرنا شروع کریں۔ اپنے منہ سے کہنا شروع کریں۔ ''میں یہ ہوں اور یہ میری حقیقت ہے اور مسیح میں۔ یہ میرے پاس ہے''۔

آپ دیکھیں گے، ایمان کے اقرار حقیقت میں کچھ پیدا کرتے ہیں۔ جہاں تک خُدا کا تعلق ہے آپ کے پاس جو کچھ ہے یا ''مسیح میں آپ کے پاس جو کچھ ہے وہ ایسا ہی ہے۔ اس نے اس کو پورا کر دیا۔ بائبل مقدس فرماتی ہے سب چیزیں ہماری ہیں۔ قانونی طور پر ہماری ہیں۔ بائبل مقدس قانونی دستاویز ہے، جس پر یسوع کے خون سے مہر کی گئی ہے تاہم، آپ کے ایمان لانے اور اقرار کرنے یہ حقیقت تو واضح ہوتی ہے کہ اس نے ہمارے لئے سب کچھ مہیا کر دیا ہے اور اس کا کلام ہمیں ایسا کرنے کے متعلق بتاتا ہے۔

مثال کے طور پر، ہم دیکھتے ہیں خُدا نے ہمیں نئی پیدائش بخشی اور اس کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اس کی فراہم کردہ نجات کس طرح ہمارے لئے حقیقت صورت اختیار کرتی ہے۔ اس کے باوجود ہم بعض اوقات اس طرح گفتگو کرتے ہیں، ''خُدا نے فلاں فلاں شخص کو گذشتہ رات نجات بخشی۔ حقیقت یہ ہے۔ اس نے اس شخص کو اس وقت نجات بخشی جب یسوع مردوں میں سے جی اٹھا۔ اس شخص نے صرف گذشتہ رات یسوع کی اس نجات اور مخلصی کو قبول کیا جو خُدا نے اس کیلئے 2000 سال پہلے اس وقت مہیا کی جب ابھی وہ اس سے واقف بھی نہ تھا۔

''اور بکروں اور بچھڑوں کا خون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خون لے کر پاک مکان میں ایک ہی بار داخل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی۔ (عبرانیوں ۹:۱۲)

یسوع کو دوبارہ ایسا کرنے کی ضرورت نہیں۔اس نے پہلے ہی ایسا کر دیا ہے نجات پہلے ہی بخشی جا چکی ہے اور رومیوں 10:10 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم اپنی شخصی زندگیوں میں نجات کی حقیقت کو کس طرح حاصل کرتے ہیں۔

''کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے''۔ (رومیوں ۱۰:۱۰)

انسان ہمیشہ دل سے ایمان لاتا ہے اور اپنے منہ سے اقرار کرتا ہے جب آپ دل سے ایک بات پر ایمان لا کر منہ سے اس کا اقرار کرتے ہیں تو یہ آپ کے لئے حقیقت کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ایمان کے اقرار حقیقتوں کو جنم دیتے ہیں۔ جب آپ کچھ ایسے حوالہ جات پڑھتے ہیں جن میں ''مسیح میں''،''اس میں''،''جس میں'' وغیرہ کے الفاظ پائے جاتے ہیں تو وہ آپ کو حقیقی نظر نہیں آتے۔شاید ایسا نظر نہیں آتا کہ جو کچھ کلام مقدس فرماتا ہے کہ ''اس میں'' آپ کے پاس ہے وہ حقیقت میں آپ کے پاس ہے لیکن اگر آپ اپنے منہ سے اقرار کرنا شروع کریں

گے تو وہ آپ کے لئے حقیقی بن جائے گا۔

اس لئے کہ آپ دل سے خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں، کہ یہ میرا ہے، یہ میں ہی ہوں۔ یہ میرے پاس ہے تو پھر یہ اقرار آپ کیلئے حقیقت کی صورت اختیار کریگا۔ روحانی عالم میں یہ پہلے ہی حقیقی صورت میں موجود ہے لیکن ہم چاہتے ہیں کہ یہ اس دنیاوی عالم میں بھی حقیقت کی صورت اختیار کرے جہاں ہم جسم میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ لہٰذا جب آپ کو ایسے حوالہ جات ملیں تو مندرجہ ذیل نجات یاد رکھیں۔

۱۔ ہر ایک حوالہ کے نیچے لکیر لگائیں۔
۲۔ اس کو لکھیں۔
۳۔ اس پر سوچ بچار کریں۔
۴۔ اس کا اقرار کریں۔
۵۔ اپنے منہ سے اس کو بولنا شروع کریں۔

حصہ دوئم: مسیح میں ہونے کی حقیقت

عظیم اقرار

''اگر تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اسے مردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راستبازی کیلئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کیلئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے۔'' (رومیوں ۱۰:۹۔۱۰)

اقرار: میں اپنے دل میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میری راستبازی کے لئے اسے مردوں میں سے جلایا گیا۔ میں اپنے نجات دہندہ خُداوند کے طور پر اس کا اقرار کرتا ہوں۔ یسوع میرا خُداوند ہے۔ وہ میری زندگی پر حکمران ہے۔ وہ میری حفاظت کررہا ہے۔ وہ میری رہنمائی کررہا ہے۔ بیشک ہمارا سب سے پہلا اقرار یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار ہونا چاہیے۔ نئی پیدائش حاصل کرنا، خُدا کے فرزند ہونا ایسی کنجی ہے جو خُداوند کی تمام فراہمی اور وعدوں کو کھولتی ہے۔

اس اقرار کے باعث ہم ایک مالک سے دوسرے مالک کی ملکیت بن جاتے ہیں۔ یہ اقرار ہماری حیثیت کا تعین کرتا ہے۔ یسوع کی خداوندیت کا اقرار فوراً ہمیں خُداوند یسوع مسیح کی حفاظت اور نگہبانی میں لے آتا ہے۔ وہ ہمارا چرواہا ہے ہم نے اس کا خُداوند کے طور پر اقرار کیا ہے اس لئے ہم ایک قدم اور آگے بڑھ کر اس کے چرواہا ہونے کا اقرار کرتے ہیں۔ اب زبور 23 ہمارا ہے۔ یسوع نے فرمایا:
''اچھا چرواہا میں ہوں۔'' (یوحنا۱۰: ۱۴)
بعض اوقات میں صبح یہ اقرار کرتے ہوئے بیدار ہوتا ہوں ''خُداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی۔ مجھے صلاحیت کی کمی نہ ہوگی۔ مجھے قوت کی کمی نہ ہوگی۔ مجھے دولت کی کمی نہ ہوگی۔ مجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوگی۔ خُداوند میرا چوپان ہے''۔

'' کیونکہ اسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔
(اعمال ۱۷: ۲۸)

اقرار: میں ایسی زندگی بسر کرتا ہوں۔۔۔ اور چلتا پھرتا ہوں۔۔۔ اور موجود ہوں! یہ قدرت کا کس قدر وسیع ذخیرہ ہے! مسیح اپنے نجات دہندہ اور خُداوند میں میرے پاس زندگی۔۔۔ قوت۔۔۔ اور ناممکن کاموں کو کرنے کیلئے زور ہے۔

''انگور کا حقیقی درخت میں ہوں تم میری ڈالیاں ہو۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا''۔ (یوحنا ۱۵: ۵، ۷)

اقرار: میں اس میں قائم ہوں۔ میں اس میں رہتا ہوں۔ وہ انگور کا درخت ہے۔ میں ڈالی ہوں۔ انگور کا درخت ڈالی میں ہے اور ڈالی درخت میں۔ خُدا کی زندگی۔۔۔ مجھ میں ہے۔ خُدا کی فطرت۔۔۔ مجھ میں ہے۔ جس طرح خون میرے جسمانی بدن میں بہتا ہے اسی طرح اس کی زندگی میری باطنی شخصیت میں بہتی ہے۔ میں اس زندگی اور محبت کو اجازت دونگا تا کہ مجھ پر حکمرانی کریں۔
نئے سرے سے پیدا ہونے کے بعد ایک شخص مسیح میں آجاتا ہے۔ یہ ''مسیح میں'' شامل ہونے کا ایک طریقہ ہے لیکن پھر یسوع نے فرمایا: ''اگر میری باتیں تم میں قائم رہیں۔۔''۔ قائم رہنے کا مطلب زندہ رہنا۔ اس کا کلام اس حد تک میرے اندر موجود ہے کہ میں اس پر عمل کرتا ہوں۔ بہت سے مسیحی نئی پیدائش کا تجربہ رکھتے ہیں اور مسیح میں شامل ہیں۔ لیکن اس کا کلام ان کے اندر قائم نہیں ہے۔ اس لئے دعا ان کے لئے کام نہیں کرتی۔ کلام اس حد تک مجھ میں قائم رہتا ہے جس حد تک میں اس کو عمل میں لاتا ہوں۔ میں اس کو زبانی یاد کر سکتا ہوں۔ اس کا حوالہ دے سکتا ہوں اور یہاں تک کہ اس کو اپنی زندگی میں جگہ دیئے بغیر اس کی منادی بھی کر سکتا

ہوں۔ وہ کلام اس حد تک میرے اندر رہے گا جس حد تک میں اس پر عمل کروں گا۔ میں اس کلام کو اجازت دوں گا کہ آزادی سے میرے اندر کام کرے۔ مجھے تعلیم دے۔ مجھ پر اختیار رکھے۔ مجھ پر حکمرانی کرے۔ میں اس کلام کے پیغام کو اپنی زندگی میں وہی جگہ لینے کی اجازت دیتا ہوں جو میں مسیح کو دیتا اگر وہ یہاں جسم میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

''اس لئے کہ اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔'' (۲۔کرنتھیوں ۵:۱۷)

اقرار: میں یسوع مسیح میں نیا مخلوق ہوں۔ میں نیا مخلوق ہوں۔جس میں خُدا کی زندگی۔۔۔ خُدا کی فطرت ہے۔۔۔ اور مجھ میں خُدا کی خوبی پائی جاتی ہے جس طرح ایک پرانے گدّے پر نیا غلاف چڑھا کر اسے نیا بنا دیا جاتا ہے ایک مسیحی ایسا نہیں ہے۔ وہ نیا مخلوق ہے اس پر کسی چیز کا غلاف نہیں چڑھایا جاتا۔ وہ بالکل نیا مخلوق ہے۔یعنی ایسا مخلوق جس کا پہلے کوئی وجود نہیں تھا۔

نئی پیدائش حاصل کرتے وقت ایک مسیحی کو نیا بدن حاصل نہیں ہوتا اگر چہ ایک دن ایسا ہوگا۔ یہ باطنی انسانیت ہے جو نیا مخلوق ہے۔ پرانا انسان جو یہاں رہنے کا عادی تھا وہ ختم ہو چکا ہے۔ باطنی شخص حقیقی انسان ہے۔ (دیکھئے ۲۔کرنتھیوں ۴:۱۶) اور

باطنی شخص، حقیقی شخص ہی نیا مخلوق ہے۔ وہ خُدا کی اصل زندگی اور فطرت کو اپناتا ہے۔ اپنے اس اقرار پر مضبوطی سے قائم رہیں کہ آپ نیا مخلوق ہیں پھر باطن میں رہنے والے حقیقی شخص کا جسم کے ذریعہ اظہار ہو جائے گا۔ باطن میں رہنے والے اس نئے انسان کو اجازت دیں کہ وہ جسمانی انسان پر حکمرانی کرے۔

جب خُدا ہم پر نظر کرتا ہے تو وہ مسیح میں اس نئے انسان کو دیکھتا ہے اور ہم مسیح میں نہ ہونے کی حالت سے مسیح میں ہونے کی حالت میں کہیں زیادہ نظر آتے ہیں۔ ہم مسیح میں ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم فطری نقہ نظر سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہیں لیکن خُدا مسیح میں ہم پر نظر کرتا ہے۔

"کیونکہ ہم اسی کی کاریگری ہیں، مسیح یسوع میں مخلوق ہوئے۔۔۔"

(افسیوں ۲:۱۰)

اقرار: میں اس کی کاریگری ہوں۔ اس نے مجھے نیا مخلوق بنایا۔

ہم خود سے نیا مخلوق نہیں بنے۔ ہمیں بنایا گیا ہے۔ ہم اسکی کاریگری ہیں۔ اس کی کاریگری کے متعلق وہی کہنے میں خبردار ہیں جو خُدا اپنے کلام میں اس کے تعلق سے فرماتا ہے یہ کہنے کے ذریعہ خُدا کو نظر انداز کرنے یا اس کا تمسخر اُڑانے کی کوشش نہ کریں۔ "اوہ میں بہت غریب، کمزور اور نالائق شخص ہوں۔ میں کبھی کسی

چیز کے حساب میں نہیں آوٗں گا''۔ اس نے آپ کو اس طرح کا نیا مخلوق بنایا۔اس نے آپ کو قابلِ احترام نیا مخلوق بنایا۔اس نے آپ کو ایسا نیا مخلوق بنایا اور آپ اس کے حضور اس طرح کھڑے ہوسکتے ہیں گویا آپ نے کبھی گناہ نہیں کیا۔اس نے ہمیں راستباز نیا مخلوق بنایا۔یہ بتانا شروع کریں کہ آپ درحقیقت کیا ہیں۔نہ کہ آپ اپنے متعلق کیا سوچتے ہیں۔

''جو گناہ سے واقف نہ تھا اسی کو اس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اس میں ہوکر خُدا کی راستبازی ہوجائیں''۔(۲۔کرنتھیوں ۵:۲۱)

اقرار: میں مسیح میں خُدا کی راستبازی ہوں۔میں خُدا کے ساتھ محفوظ ہوں۔
میری دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے۔(دیکھئے یعقوب ۵:۱۶)
ہم بلاخوف اعلان کرتے ہیں کہ خُدا نے ہمیں راستباز ٹھہرایا۔ہم نے ایسا نہیں کیا۔خُدا نے ایسا کیا۔راستبازی کا مطلب ہے خُدا کیساتھ درست تعلق رکھنا۔یسوع جو راستباز ہے وہی ہماری راستبازی ہے۔لہٰذا ہم خُدا کے حضور اس طرح کھڑے ہوسکتے ہیں گویا ہم نے کبھی غلطی نہیں کی۔ہم خُدا کے حضور سزا کے حکم کے احساس یا احساس کمتری کی سوچ کے بغیر کھڑے ہوسکتے ہیں۔

”پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔۔۔“
(رومیوں ۸:۱)

اقرار: کیونکہ اب میں مسیح یسوع میں ہوں۔ (زمانہ حال کی بات ہو رہی ہے) مجھ پر سزا کا حکم نہیں ہے۔

”لیکن تم اس کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لئے خُدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی“۔
(۱۔کرنتھیوں ۱:۳۰)

”کیونکہ جب ایک شخص کے گناہ کے سبب سے موت نے اس ایک کے ذریعہ سے بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راستبازی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک ہی شخص یعنی یسوع کے وسیلہ ہمیشہ کی زندگی میں ضرور ہی بادشاہی کریں گے“۔ (رومیوں ۵:۱۷)

اقرار: میں نے کثرت کا فضل اور راستبازی کی نعمت حاصل کی ہے۔ میں یسوع مسیح کے ذریعہ اس زندگی میں بادشاہ کے طور پر بادشاہی کرتا ہوں۔ ہم کہاں بادشاہوں کے طور پر بادشاہی کرنے کو ہیں؟ زندگی میں! اس زندگی میں۔ کیسے؟

یسوع مسیح کے ذریعہ، پولس نے اس مثال کو اس لئے استعمال کیا کیونکہ اس دور میں بادشاہ سلطنت کرتے تھے۔ اس دور میں بادشاہوں نے خاص مقامات پر سلطنت کی۔ مسیح کا کلام حتمی اختیار تھا۔ اس نے جو کچھ فرمایا وہ ہو گیا۔ اس نے بادشاہی کی اور کلام فرماتا ہے کہ ہم زندگی میں مسیح یسوع کے وسیلہ بادشاہی کریں گے۔

جس میں ہمیں مخلصی حاصل ہے

''اسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔ جس میں ہم کو مخلصی یعنی گناہوں کی معافی حاصل ہے''۔ (کلسیوں ۱: ۱۳۔ ۱۴)

''ہم کو اس میں اس کے خون کے وسیلہ مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اس کے اس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے''۔ (افسیوں ۱: ۷)

''جس میں ہم کو مخلصی حاصل ہے۔۔۔'' ہم کس قدر شکر گذار ہو سکتے ہیں کہ ہم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے۔ یہ مخلصی پہلے ہی ہمارے پاس ہے! اب ہمیں تاریکی کے قبضہ۔ ابلیس کی قوت سے چھڑایا گیا ہے۔ نئی پیدائش کی خوبی کے باعث ہمیں تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اس کے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں شامل کیا

گیا۔ ہمارا ابلیس سے کہیں بھی سامنا ہو، یا پھر ہم پر کوئی بھی آزمائش آئے ہم اس پر غالب آسکتے ہیں۔ ابلیس کا قبضہ ختم ہو چکا ہے اور جس لمحہ ہم نے یسوع کو خُداوند کے طور پر قبول کیا اور نئی پیدائش حاصل کی اسی وقت یسوع کی بادشاہی ہماری زندگی میں شروع ہو گئی۔

گلتیوں ۳: ۱۳ میں بتایا گیا ہے کہ ''مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے''۔ ہمیں شریعت کی لعنت سے چھڑایا گیا ہے! شریعت کی لعنت کی ہے؟ بائبل مقدس کی پہلی پانچ کتابوں پر غور کریں اور بالخصوص استثنا کی کتاب کے اٹھائیسوں باب کے آخری حصہ پر۔ مسیح میں ہمیں شریعت کی لعنت سے آزاد کیا گیا ہے۔ جس کے تین پہلو ہیں: غربت، بیماری اور دوسری موت۔ ابرہام کی برکات ہماری ہیں! (دیکھئے گلتیوں ۳: ۱۴ اور استثنا ۲۸ باب کا پہلا حصہ) مسیح میں نیا مخلوق ہونے کی صورت میں ابلیس کا اختیار ہمارے اوپر سے ختم ہو چکا ہے۔ یسوع ہمارا خُداوند ہے۔

''وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی''۔ (۱۔ پطرس ۲: ۲۴)

”اس نے آپ ہماری کمزویاں لے لیں اور بیماریاں اُٹھا لیں۔
“(متی ۸:۱۷)

اقرار: اس کے مار کھانے سے میں نے شفا پائی! خُدا کا کلام مجھے بتاتا ہے میں نے 2000 سال پہلے اس کے مار کھانے سے شفا پائی۔ اگر مجھے شفا ملی تو میں شفا پا چکا ہوں۔ شفا میری ہے اس لئے کہ میں مسیح میں ہوں۔
پطرس نے کلوری پر دی جانے والی قربانی پر نظر کر کے کہا، ”اسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی“۔ یہ نہیں کہ شفا پائیں گے بلکہ یہ کہ شفا پائی۔ خُدا یاد کرتا ہے جب اس نے یسوع پر نہ صرف ہماری تمام بدکرداریاں اور گناہ لاد دے بلکہ ہماری تمام بیماریاں بھی لادیں۔ یسوع یاد کرواتا ہے کہ اس نے ان کو ہماری خاطر اُٹھا لیا۔ پس روح القدس نے پطرس کو الہام بخشا کہ وہ تحریر کرے ”اسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی یہ ہمارے لئے ہے اس لئے کہ ہم مسیح میں ہیں۔ اس نے یہ شفا ہمارے لئے مہیا کی۔ اقرار کریں کہ مسیح ہماری مخلصی ہے اقرار کریں کہ آپ مخلصی حاصل کر چکے ہیں۔ اقرار کریں کہ ابلیس کا مزید آپ پر کوئی اختیار نہیں اور اس اقرار پر مضبوطی سے قائم رہیں آپ کو تاریکی کی بادشاہی سے چھڑایا گیا۔ ابلیس کو اجازت نہ دیں کہ وہ آپ پر اختیار رکھے۔ بیماری کو قبول نہ کریں۔ اس کو رد کریں۔

’’ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعتسے آزادکردیا‘‘ ۔(رومیوں ۸:۲)

اقرار: زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزادکردیا۔

ڈاکٹر جان جی۔ لیک فل گاسپل تحریک سے قبل بہت سالوں تک افریقہ میں مشنری کے طور پر رہے۔ اس علاقہ میں طاعون کی سخت بیماری پھوٹ نکلی، سینکڑوں لوگ ہلاک ہو گئے۔ اس نے بیماروں کی خبر گیری کی اور مردوں کو دفنایا بالآخر برطانوی حکومت نے ضروریاتِ زندگی اور ڈاکٹر کی جماعت کے ساتھ جہاز روانہ کیا۔ لیک کے لئے جہاز میں جو ڈاکٹر بھیجے گئے تھے انہوں نے اس سے پوچھا، ’’تم اپنی حفاظت کے لئے کیا استعمال کر رہے تھے۔؟‘‘

لیک نے جواب دیا’’ صاحبو! میں ایمان رکھتا ہوں کہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گُناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا ہے اور جب تک میں زندگی کی شریعت کی روشنی میں چلتا ہوں تب تک کوئی جرثومہ مجھ پر حملہ آور نہیں ہوگا‘‘۔ ڈاکٹر نے زور دیا، ’’کیا تمہارے خیال میں یہ زیادہ بہتر نہیں کہ تم ہماری احتیاطی تدابیر پر عمل کرو؟‘‘

لیک نے جواب دیا، ’’جی نہیں! لیکن ڈاکٹر میرا خیال ہے تم میرے ساتھ تجربہ کرنا

چاہو گے۔ اگر تم ان مرے ہوئے لوگوں میں سے کسی ایک کے پاس جاؤ اور اس جھاگ کو لو جو ان کے پھیپھڑوں سے مرنے کے بعد نکلتا ہے، پھر اسے خوردبین کے نیچے رکھو اور تم ان گنت جراثیم دیکھو گے۔ آپ دیکھیں گے وہ ایک شخص کے مرنے کے کافی عرصہ بعد تک زندہ رہتے ہیں تم میرا ہاتھ ان سے بھر سکتے ہو اور میں اپنے ہاتھ کو خوردبین کے نیچے رکھوں گا اور بجائے اس کے کہ وہ جراثیم زندہ رہیں، وہ فوراً مر جائیں گے''۔

ڈاکٹر راضی ہو گئے۔ انہوں نے تجربہ کیا اور وہ درست ثابت ہوا۔ جب انہوں نے اس واقعہ پر حیرانگی کا اظہار کیا تو لیک نے انہیں بتایا ''یہ مسیح یسوع میں زندگی کے روح کی شریعت ہے''۔

''ابلیس کا مقابلہ کرو اور وہ تم سے بھاگ جائے گا''۔ (یعقوب ۴:۷)

''تم'' اس جملہ کا واضع فاعل ہے، تم ابلیس کا مقابلہ کرو اور وہ تم سے بھاگ جائے گا۔ وہ خوف زدہ ہو کر تم سے بھاگ جائے گا۔ خُدا اس سے متعلق جو کچھ کرنے کو ہے وہ پہلے ہی کر چکا ہے اور آپ بھی ایسا کر سکتے ہیں۔ اس لئے کہ ''مسیح میں'' ہیں۔ اوہ، ابلیس شخصی طور پر آپ سے نہیں ڈرتا۔ لیکن جب آپ مسیح میں اپنے حقوق اور مراعات کو جان لیتے ہیں۔ جب آپ جان لیتے ہیں کہ یسوع نام آپ کا

ہے۔ جب ابلیس جان لیتا ہے کہ آپ نے اس نام کی قدرت سے واقفیت حاصل کر لی ہے۔۔۔ پھر وہ خوفزدہ ہو کر آپ سے بھاگ جائے گا۔

''اے بچو! تم خُدا سے ہو اور ان پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے''۔ (۱یوحنا ۴: ۴)

اقرار: کیونکہ میں مسیح میں ہوں جو سب سے بڑا اور مجھ میں ہے۔ وہ ابلیس سے بڑا ہے۔ بیماری سے بڑا ہے۔ حالات سے بڑا ہے اور مجھ میں رہتا ہے!

ہم نہ صرف خُدا سے پیدا ہوئے ہیں اور اسکی محبت میں شامل ہیں بلکہ اسکا روح ہمارے اندر سکونت کرتا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا۔ شاید آپ کو کچھ مشکل کا سامنا کر رہے ہیں جو ناممکن نظر آتی ہے۔ اس کے ناممکن ہونے کے متعلق بات کرنے کی بجائے، اس پر نظر کریں جو آپ میں ہے اور کہیں ''اب خُدا میرے اندر ہے'' وہ آپ میں اُٹھ کھڑا ہوگا اور آپ کو کامیابی بخشے گا۔ کائنات کا مالک آپ کے اندر ہے۔

''مگر ان سب حالتوں میں اس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے''۔ (رومیوں ۸: ۳۷)

اقرار: میں فاتح ہوں! اگر خُدا کے کلام نے صرف یہ بتایا ہوتا کہ ہم فاتح ہیں تو یہ کافی ہوگا۔لیکن یہ ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کواس کے ذریعہ فتح سے بڑھ کر غلبہ دیا گیا ہے۔ یہ کہنے کی بجائے، ''میں شکست خوردہ ہوں'' اُٹھ کھڑے ہوں اور جو کچھ بائبل آپ کے متعلق فرماتی ہے وہ کہیں۔ یہ کہیں'' میں فاتح ہوں!'' شاید آپ کو ایسا محسوس نہ ہو کہ آپ فاتح ہیں لیکن آپ کا اس بات کا اقرار، اسلئے کہ آپ جو کچھ خُدا کے کلام میں دیکھتے ہیں، آپ کی زندگی میں اس حقیقت کی سچائی کو پیدا کرے گا۔ کچھ دیر بعد آپ وہ کچھ بن جائیں گے جس کا آپ اقرار کرتے ہیں۔آپ کسی طرح کے حالات سے خوفزدہ نہیں ہونگے۔آپ کسی بیماری سے خوف زدہ نہیں ہوں گے۔ آپ کسی طرح کے حالات سے خوفزدہ نہیں ہونگے۔آپ فاتح ہوتے ہوئے، بلاخوف زندگی کا سامنا کریں گے۔

'' جو مجھے طاقت بخشتا ہے اس میں میں سب کچھ کرسکتا ہوں۔''

(فلپیوں ۴: ۱۳)

اقرار: اپنے خُداوند مسیح کے ذریعہ میں سب کچھ کرسکتا ہوں۔ وہ مجھے طاقت بخشتا ہے۔ مجھے فتح نہیں کیا جاسکتا ہے۔ مجھے شکست نہیں دی جاسکتی۔اس کے ذریعہ میں سب کچھ کرسکتا ہوں

جسم اور فطرتی انسانی سوجھ بوجھ ہمیں ہماری اپنی صلاحیت تک محدود کردے گی۔

ہم حالات، مشکلات، آزمائشوں اور طوفانوں پر نظر کر کے کہیں گے کہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ شک کی زبان، جسم اور حواس کہتے ہیں ''میں ایسا نہیں کر سکتا''۔ میرے پاس صلاحیت، موقع اور قوت نہیں ہے''۔ میں محدود ہوں۔ لیکن ایمان کی زبان یہ بولتی ہے، ''میں اپنے طاقت بخشنے والے مسیح کے ذریعہ سب کچھ کر سکتا ہوں''۔ خدا کی قوت ہماری ہے۔ ہم اپنی قوت پر بھروسہ نہیں کرتے۔ بائبل مقدس ہماری اپنی مضبوطی کے متعلق کچھ بیان نہیں کرتی۔ وہ یہ فرماتی ہے کہ خُدا ہمارا زور ہے۔

''میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جواب جسم میں زندگی گذارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گذارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔'' (گلتیوں ۲:۲۰)

اقرار: میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا ہوں۔ میں نے ایسا کرنے کی کوشش نہیں کی مجھے مسیح کے ساتھ مسلوب کیا گیا۔ اس کے باوجود میں زندہ ہوں! اور مسیح میرے اندر زندہ ہے۔!

''یعنی اس بھید کی جو تمام زمانوں اور پشتوں سے پوشیدہ رہا لیکن اب اس کے ان مقدسوں پر ظاہر ہوا: جن پر خُدا نے ظاہر کرنا چاہا کہ غیر قوموں میں اس بھید کے

جلال کی دولت کیسی کچھ ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح جو جلال کی امید ہے تم میں رہتا ہے''۔(کلسیوں ۱:۲۶۔۲۷)

مسیح میرے اندر رہتا ہے!

افسیوں 2:1۔4-6

''اور اس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔۔۔مگر خُدا نے اپنے رحم کی دولت سے بڑی محبت کے سبب سے جو اس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں پر اس کے ساتھ بٹھایا۔(افسیوں ۲:۱، ۴۔۶)

اقرا: میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہوا۔ جب وہ مردوں میں جلایا گیا تو میں بھی اس کے ساتھ زندہ کیا گیا۔ میں اسکے ساتھ زندہ کیا گیا اور اس کے ساتھ آسمانی مقاموں پر بٹھایا گیا۔آج میرا یہ مقام ہے کہ میں آسمانی مقاموں پر مسیح کے ساتھ بٹھایا گیا ہوں۔

''میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا''۔(فلپیوں ۴:۱۹)

اقرار: میری تمام احتیاج رفع کی جاتی ہیں!

’’ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی‘‘۔
(افسیوں ۱:۳)

غور کریں یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ہمیں کسی چیز سے برکت دینے کو ہے۔ بلکہ اس نے پہلے ہی برکت بخش دی ہے! اس سے یہ مراد ہے کہ مسیح یسوع میں، آپ کے نئے سرے سے پیدا ہونے کے وقت سے ابدیت میں قدم رکھنے تک، اس نے آپ کو پہلے ہی سب کچھ بخش دیا ہے۔ آپ کو جس چیز کی بھی ضرورت ہے، اس نے آپ کو وہ چیز بخش دی ہے۔ یہ آپ کی ہے۔ خُدا کی سوچ میں وہ آپ کی ہے۔ خُدا کے کلام میں سے اس کے بچوں کیلئے مدد کو تلاش کریں، اور اسے مسیح میں رہتے ہوئے اپنی زندگی میں حقیقت بننے کا موقع دیں تا کہ خُدا باپ کو جلال مل سکے۔

مسیح میں

رومیوں ۳:۲۴	گلتیوں ۲:۴	کلسیوں ۱:۲۸
رومیوں ۸:۱	گلتیوں ۳:۲۶	۱۔ تھسلنیکیوں ۴:۱۶
رومیوں ۸:۲	گلتیوں ۳:۲۸	۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۸
رومیوں ۱۲:۵	گلتیوں ۵:۶	۱۔ تیمتھیس ۱:۱۴

۱۔کرنتھیوں ۱:۳۰
۱۔کرنتھیوں ۱۵:۲۲
۲۔کرنتھیوں ۱:۲۱
۲۔کرنتھیوں ۲:۱۴
۲۔کرنتھیوں ۳:۱۴
۲۔پطرس ۱:۸
۲۔یوحنا ۱:۹

افسیوں ۱:۳
افسیوں ۱:۱۰
افسیوں ۲:۶
افسیوں ۲:۱۰
افسیوں ۲:۱۳
۲۔کرنتھیوں ۵:۱۹

۲۔تیمتھیس ۱:۱۳
۲۔تیمتھیس ۲:۱
۲۔تیمتھیس ۲:۱۰
۲۔تیمتھیس ۳:۱۵
فلیمون ۱:۶
افسیوں ۳:۱۳۔۱۴

اس میں

اعمال ۱۷:۲۸
یوحنا ۱:۴
یوحنا ۳:۱۵۔۱۶
۲۔کرنتھیوں ۱:۲۰
۲۔کرنتھیوں ۵:۲۱
افسیوں ۱:۴
افسیوں ۱:۱۰
فلپیوں ۳:۹

کلسیوں ۲:۶
کلسیوں ۲:۷
کلسیوں ۲:۱۰
۱۔یوحنا ۲:۵
۱۔یوحنا ۲:۶
۱۔یوحنا ۲:۸
۱۔یوحنا ۲:۲۷
۱۔یوحنا ۲:۲۸

۱۔یوحنا ۳:۳
۱۔یوحنا ۳:۵
۱۔یوحنا ۳:۶
۱۔یوحنا ۳:۲۴
۱۔یوحنا ۴:۱۳
۱۔یوحنا ۵:۱۴۔۱۵
۱۔یوحنا ۵:۲۰

اس عزیز میں

افسیوں ۱:۶

خُداوند میں

افسیوں ۵:۸	افسیوں ۶:۱۰

اُسی میں

افسیوں ۱:۷	افسیوں ۲:۲۱	کلسیوں ۱:۱۴
افسیوں ۱:۱۱	افسیوں ۲:۲۲	کلسیوں ۲:۳
افسیوں ۱:۱۳	افسیوں ۳:۱۲	کلسیوں ۲:۱۱
۱۔پطرس ۱:۸		

مسیح کے وسیلہ سے

رومیوں ۳:۲۳	۲۔کرنتھیوں ۵:۱۸	فلپیوں ۴:۱۹
رومیوں ۵:۱۵	گلتیوں ۲:۱۶	۱۔پطرس ۱:۳
رومیوں ۵:۱۷۔۱۹	افسیوں ۱:۵	۱۔پطرس ۲:۵

رومیوں ۷:۴ فلپیوں ۱:۱۱ ۱۔پطرس ۵:۱۰
۱۔کرنتھیوں ۱:۴

اس کے وسیلہ

۱۔کرنتھیوں ۱:۵ کلسیوں ۱:۱۷ عبرانیوں ۷:۲۵
۱۔کرنتھیوں ۸:۶ کلسیوں ۱:۲۰ عبرانیوں ۱۳:۱۵
کلسیوں ۱:۱۶ کلسیوں ۳:۱۷ ۱۔پطرس ۱:۲۱

جس کے وسیلہ

عبرانیوں ۱:۳ عبرانیوں ۹:۲۶

اس کے خون کے وسیلہ

عبرانیوں ۹:۱۱،۲۱ عبرانیوں ۱۰:۱۹،۲۱ ۱۔یوحنا ۱:۷
عبرانیوں ۹:۴،۱۵

اُسی کے وسیلہ

رومیوں ۵:۲ رومیوں ۵:۱۱ گلتیوں ۶:۱۴

افسیوں ۴:۱۶ کلسیوں ۲:۱۹

مسیح کے

۲۔کرنتھیوں ۲:۱۵ کلسیوں ۲:۱۷ کلسیوں ۳:۲۴

اس کے

۱۔یوحنا ۱:۵ ۱۔یوحنا ۲:۲۷

مسیح کے وسیلہ

رومیوں ۵:۱ ۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۷ فلپیوں ۴:۶۔۷

رومیوں ۵:۱۱ گلتیوں ۳:۱۳۔۱۴ فلپیوں ۴:۱۳

رومیوں ۶:۱۱ گلتیوں ۴:۷ عبرانیوں ۱۰:۱۰

رومیوں ۶:۲۳ افسیوں ۲:۷ عبرانیوں ۱۳:۲۰۔۲۱

اس کے وسیلہ

یوحنا ۳:۱۷ رومیوں ۸:۳۷ ۱۔یوحنا ۴:۹

رومیوں ۵:۹

مسیح کے ساتھ

رومیوں ۸:۶ | افسیوں ۵:۲ | کلسیوں ۱:۳
گلتیوں ۲۰:۲ | کلسیوں ۲۰:۲ | کلسیوں ۳:۳

اس کے ساتھ

رومیوں ۴:۶ | رومیوں ۳۲:۸ | کلسیوں ۱۵ـ۱۳:۲
رومیوں ۶:۶ | ۲ـ کرنتھیوں ۴:۱۳ | کلسیوں ۴:۳
رومیوں ۸:۶ | کلسیوں ۱۲:۲ | ۲ـ تیمتھیس ۱۲ـ۱۱:۲

میرے وسیلہ

یوحنا ۵۷:۶ | یوحنا ۶:۱۴

مجھ میں

یوحنا ۵۷:۶ | یوحنا ۵ـ۴:۱۵ | یوحنا ۳۳:۱۶
یوحنا ۲۰:۱۴ | یوحنا ۸ـ۷:۱۵

میری محبت میں

یوحنا ۱۵:۹

اس کے نام میں

متی ۱۸:۲۰	یوحنا ۱۴:۱۳۔۱۴	۱۔کرنتھیوں ۶:۱۱
مرقس ۱۶:۱۷۔۱۸	یوحنا ۱۶:۲۳۔۲۴	

مندرجہ ذیل آیات میں ''اس میں'' ''جس میں'' وغیرہ کے خاص الفاظ استعمال نہیں کئے گئے لیکن یہ اایات اس پیغام کا اعلان کرتی ہیں کہ آپ کون ہیں یا آپکی حیثیت ہے یا مسیح کے باعث آپکے پاس کیا کچھ ہے۔(محض جزوی فہرست)

متی ۸:۱۷	فلپیوں ۲:۵	یعقوب ۴:۷
متی ۱۱:۲۸۔۳۰	فلپیوں ۲:۱۳	۱۔پطرس ۲:۹
متی ۸:۱۱	کلسیوں ۱:۱۳	۱۔پطرس ۲:۲۱
متی ۱۸:۱۸۔۲۰	کلسیوں ۱:۲۶۔۲۷	۱۔پطرس ۳:۱۸
متی ۲۸:۱۸۔۲۰	ططس ۲:۱۴	۱۔پطرس ۵:۷
مرقس ۱:۸	ططس ۳:۷	۱۔یوحنا ۱:۹

مرقس ۹: ۲۳	عبرانیوں ۲: ۹۔۱۱	۱۔ یوحنا ۲: ۱
مرقس ۱۱: ۲۳۔ ۲۴	عبرانیوں ۲: ۱۴۔ ۱۵	۱۔ یوحنا ۳: ۲
لوقا ۱۰: ۱۹	عبرانیوں ۲: ۱۸	۱۔ یوحنا ۳: ۱۴
یوحنا ۴: ۱۴	عبرانیوں ۴: ۱۴۔۱۶	۱۔ یوحنا ۴: ۴
یوحنا ۶: ۴۰	عبرانیوں ۷: ۱۹، ۲۲	۱۔ یوحنا ۴: ۱۰
یوحنا ۱۰: ۱۰	عبرانیوں ۸: ۶	۱۔ یوحنا ۴: ۱۵
یوحنا ۱۴: ۱۲	عبرانیوں ۹: ۲۴	۱۔ یوحنا ۵: ۱، ۴۔۵
یوحنا ۱۴: ۲۳	عبرانیوں ۹: ۲۸	۱۔ یوحنا ۵: ۱۲، ۱۴
یوحنا ۱۷: ۲۳	عبرانیوں ۱۰: ۱۴	مکاشفہ ۱: ۵۔۶
گلتیوں ۳: ۲۹	عبرانیوں ۱۳: ۶، ۱۵	

یسوع کو بطور نجات دہندہ قبول کرنے کیلئے ایک گنہگار کی دُعا

پیارے آسمانی باپ! میں یسوع نام میں تیرے پاس آتا/آتی ہوں۔ تیرا کلام فرماتا ہے، ''جو کوئی میرے پاس آئے گا میں اسے ہرگز نکال نہ دوں گا''۔ (یوحنا ۶: ۳۷)

اس لئے میں جانتا/ جانتی ہوں کہ تو مجھے ہرگز نکال نہ دے گا بلکہ مجھے اندر لائے گا اور میں اس بات کیلئے تیرا شکرادا کرتا/کرتی ہوں۔تو نے اپنے کلام میں فرمایا:'' اگرتو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اسے مردوں میں جلایا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائیگا۔(رومیوں ۱۰: ۱۳) میں اپنے دل سے ایمان لاتا/ لاتی ہوں کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ میں ایمان لاتا/ لاتی ہوں کہ وہ مجھے راستباز ٹھہرانے کیلئے مردوں میں جلایا گیا۔ میں اس کا نام پکارتا/ پکارتی ہوں۔ یسوع کا نام! پس اے باپ مجھے معلوم ہے تو نے اس وقت مجھے نجات بخش دی ہے۔ تیرا کلام فرماتا ہے'' کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اورنجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے''۔(رومیوں ۱۰: ۱۰)

میں اپنے دل سے ایمان لاتا/ لاتی ہوں اور اسی وقت یسوع کو شخصی نجات دہندہ کے طور پر قبول کرتا/کرتی ہوں۔

لہٰذا اب میں نجات یافتہ ہوں۔ خُدا باپ تیرا شکر ہو!

دستخط ------------------------------------

تاریخ ------------------------------------

مصنف کا تعارف

کینتھ ای۔ ہیگن کو خدمت کے میدان میں ساٹھ برس سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے۔ جب خُدا نے انہیں ناکارہ دل اور خون کی لاعلاج بیماری سے شفا بخشی، اس وقت ان کی عمر 17 برس تھی۔ آج کینتھ ہیگن منسٹریز کی رویا عالمگیر ہے، منسٹری کا ریڈیو پروگرام ”فیتھ سمینار آف دی ائیر“ پورے امریکہ اور سو سے زیادہ اقوام تک پہنچتا ہے۔ دوسری بشارتی خدمات میں ”دی ورڈ آف فیتھ“ ماہانہ رسالہ، امریکہ میں بشارتی عبادات کا انعقاد، ریما کارسپانڈنس سکول، ریما بائبل ٹریننگ سینٹر، ریما ایلومینائی ایسوسی ایشن اور ریما منسٹریز ایسوسی ایشن انٹرنیشنل اور جیلوں میں خدمت کرنا شامل ہے۔

فیتھ لائبریری پبلیکیشنز
9780892760527
ISBN 0-89276-052-4